سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ قرآن مجید کی سورت نمبر ستاون (57ویں) ہے۔ یہ ستائیسویں (27ویں) پارے میں ہے۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں انتیس (29) آیات اور چار (4) رکوع ہیں۔ سورت کی پچیسویں (25) آیت (وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ) میں الْحَدِیْدَ کا لفظ آیا ہے جس کا معنیٰ "لوہا" ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ ہے۔ یہ مسبحات میں سے پہلی سورت ہے۔ جن سورتوں کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہوتی ہے ان کو مسبحات کہتے ہیں۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سونے سے پہلے مسبحات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ایک ہزار آیات سے افضل ہے۔ (جامع ترمذی:2921)

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ کا مرکزی موضوع انفاق فی سبیل اللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کی تلقین اور ترغیب کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی توحید و صفات اور قدرتِ کاملہ کا بیان ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان اور موت و حیات کا مالک ہے۔ اس کی نہ کوئی ابتدا ہے اور نہ ہی انتہا ہے۔ وہ زمین و آسمان کی ہر چیز کو جانتا ہے۔ سب نے اسی کے پاس جانا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کی دعوت اور انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب دی گئی ہے پھر ایمان لانے والوں اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے والوں کے لیے بہترین اجر کا وعدہ کیا گیا ہے۔ انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب دلاتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ جن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے فتح مکہ سے قبل اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کیا اور قتال کیا وہ ان لوگوں کی نسبت عظیم درجات کے حامل ہیں جنھوں نے فتح کے بعد یہ اعمال انجام دیے۔ البتہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے لیے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب کے بعد مومنین اور منافقین کا انجام ذکر کیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اہلِ ایمان اس طرح جنت میں جائیں گے کہ ان کے آگے اور دائیں نور ہوگا جب کہ منافقین اس سے محروم ہوں گے۔ اس کے بعد دنیا کی بے ثباتی کا ذکر کیا گیا ہے۔

اس سورت میں اہلِ ایمان کو خشیتِ الٰہی کی تلقین کی گئی ہے۔ اہلِ کتاب کی تنگ دلی کا ذکر کیا گیا ہے۔ مومنین کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ آخرت کی تیاری کرتے ہوئے مغفرت و جنت کے طلب گار رہیں۔ سورت کے آخر میں اتباع رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ثمرات ذکر کیے گئے ہیں۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیا و رسل علیہم السّلام کو دلائل، کتاب اور میزان کے ساتھ مبعوث فرمایا تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اس ضمن میں بطورِ خاص حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا گیا کہ ہم نے انھیں انجیلِ مقدس عطا فرمائی اور ان کے پیروکاروں کے دلوں میں نرمی اور رحمت پیدا کر دی البتہ رہبانیت یعنی ترکِ دنیا اور معاشرتی ذمہ داریوں سے فرار ہونا نصاریٰ نے خود ایجاد کیا تھا۔

اٰیَاتُهَا ۲۹ — (۵۷) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۴) — رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

اللہ ہی کی تسبیح کی ہر اس چیز نے جو بھی آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اُسی کے لیے آسمانوں

الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ

اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہی زندگی دیتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ وہی اوّل بھی ہے اور آخر بھی اور (وہی) ظاہر بھی

الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٣ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

ہے اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ

پھر وہ (اپنی شان کے مطابق) عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے

السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤

نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمھارے ساتھ ہوتا ہے اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ

اُسی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ وہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا

رات میں داخل فرماتا ہے وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اللہ پر اور اس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) پر ایمان لاؤ اور اُس میں سے خرچ

جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ

کرو جس میں اُس نے تمھیں (پہلے لوگوں کا) جانشین بنایا ہے پس تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا تو ان کے لیے بہت

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ

بڑا اجر ہے۔ اور تمھیں کیا ہو گیا ہے! کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے جب کہ رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) تمھیں بلا رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور یقیناً

اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

وہ (اللہ) تم سے پختہ عہد لے چکا ہے اگر تم ماننے والے ہو۔ وہی ہے جو اپنے بندہ پر واضح آیتیں نازل فرماتا ہے

لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾

تاکہ وہ تمھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور بے شک اللہ تم پر ضرور بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ

اور تمھیں کیا ہوگیا ہے! کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے جب کہ آسمانوں اور زمینوں کا وارث اللہ ہی ہے تم میں سے وہ جنھوں نے

مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا

فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور قتال کیا وہ (دوسروں کے) برابر نہیں ہو سکتے وہ ان لوگوں سے درجہ میں بہت بڑھے ہوئے ہیں جنھوں نے (فتح مکہ کے) بعد خرچ

مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ ع ۱/۱۰/۱۷

کیا اور قتال کیا اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ فرما رکھا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى

کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے تو (اللہ) اس کو اُس کے لیے کئی گنا بڑھاتا رہے اور اُس کے لیے عزّت والا اجر ہے۔ (اے حبیب خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ

قیامت کے) دن آپ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ اُن کا نُور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں طرف دوڑ رہا ہوگا (اور ان سے کہا جائے گا

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

کہ) آج تمھیں ایسے باغات کی خوش خبری ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (تم) ان میں ہمیشہ رہوگے یہی بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ

کامیابی ہے۔ جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں (پُلِ صراط پر) ایمان والوں سے کہیں گے کہ (ذرا) ہمارا انتظار کرو تاکہ ہم تمھارے نُور سے کچھ

نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

روشنی حاصل کریں (ان سے) کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر (وہاں سے) نُور تلاش کرو تو اُن کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ

دروازہ ہوگا اُس کے اندرونی حصّہ میں رحمت ہوگی اور اُس کے بیرونی جانب عذاب ہوگا۔ وہ (منافق) ان (مومنوں) کو پکاریں گے کیا ہم (دنیا میں) تمھارے

مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ

ساتھ نہیں تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں! لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں ڈالا اور تم (ہمارے نقصان کا) انتظار کرتے تھے اور تم شک میں پڑے رہے اور جھوٹی

الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ

اُمیدوں نے تمھیں دھوکے میں ڈال دیا تھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور دھوکے باز (شیطان) تمھیں اللہ کے بارے میں دھوکا دیتا رہا۔ تو (اے منافقو!) آج

لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ

تم سے کوئی فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اُن سے جنھوں نے کفر کیا تم سب کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے وہی تمھارے لائق ہے اور وہ بدترین

الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ

ٹھکانا ہے۔ کیا جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کے لیے (اب بھی) وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر کے لیے جھک جائیں اور اُس (کلام) حق کے لیے

الْحَقِّ ۙ وَ لَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

(بھی) جو (اللہ کی طرف سے) نازل ہوا ہے اور (اہلِ ایمان) اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنھیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر اُن پر ایک طویل مدت

الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ

گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے لوگ فاسق ہیں۔ (خوب) جان لو بے شک اللہ زمین کو مُردہ ہونے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ

زندہ فرماتا ہے یقیناً ہم نے تمھارے لیے آیات کو واضح کر دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔ بے شک صدقہ کرنے والے مَرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں

وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

اور جنھوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا ان کے لیے (اجر و ثواب کو) کئی گنا بڑھا دیا جائے گا اور اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے

وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ

رسولوں پر (کامل) ایمان لائے یہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نُور ہے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ؑ اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ ع ۲ ۱۸

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنم والے ہیں۔ (خوب) جان لو کہ دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ

تو صرف کھیل اور تماشا اور زینت اور آپس میں فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے پر کثرت حاصل کرنا ہے اس کی مثال

غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

اُس بارش کی طرح ہے جس سے اُگنے والی کھیتی نے کسان کو خوش کر دیا پھر وہ (پک کر) خشک ہو جاتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تُو اُسے دیکھتا ہے کہ زرد

ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ

پڑ گئی ہے پھر وہ چُورا چُورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کفار کے لیے) سخت عذاب ہے اور (اہل ایمان کے لیے) اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضامندی ہے

وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ

اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔ اپنے رب کی بخشش کی طرف ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ اور ایسی جنّت (کے حصول) کی طرف

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ

جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی جیسی ہے وہ اُن کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے یہ اللہ کا فضل ہے

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ

وہ اِسے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ نہیں آتی کوئی مصیبت زمین پر

وَ لَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ۚۖ

اور نہ تمھاری جانوں پر مگر وہ ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ

(یہ اس لیے بتا دیا) تاکہ تم اس چیز پر غم نہ کرو جو تمھارے ہاتھ سے جاتی رہی اور اُس چیز پر نہ اِتراؤ جو اُس نے تمھیں عطا کی ہے اور اللہ کسی اِترانے والے فخر

مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی تلقین کرتے ہیں اور جس نے (اللہ کے حکم سے) مُنھ پھیرا تو بے شک

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

اللہ (بھی) بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔ یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب بھی اتاری

وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ

اور میزان (عدل) بھی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہا اتارا جس میں سخت (جنگی) طاقت بھی ہے اور لوگوں کے لیے دوسرے

لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ع ۳ ۱۹

فائدے بھی اور تاکہ اللہ ظاہر فرما دے کہ کون اُس (کے دین) کی اور اُس کے رسولوں کی بن دیکھے مدد کرتا ہے بے شک اللہ بہت قوّت والا بہت غالب ہے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ

اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السّلام) اور ابراہیم (علیہ السّلام) کو (رسول بنا کر) بھیجا اور ہم نے ان دونوں کی اولاد میں نبوّت اور کتاب کا سلسلہ جاری فرمایا پھر

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا

اُن میں سے کچھ تو ہدایت یافتہ ہوئے اور اُن میں سے اکثر فاسق رہے۔ پھر ہم نے ان کے بعد اُن ہی کے نقوشِ قدم پر اپنے رسولوں کو بھیجا اور ان کے بعد

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬ وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

عیسٰی ابنِ مریم (علیہما السّلام) کو بھیجا اور ہم نے اُنھیں انجیل عطا فرمائی اور جنھوں نے اُن کی پیروی کی ہم نے اُن لوگوں کے دلوں میں نرمی

وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ ِۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

اور رحمت پیدا کردی اور رہبانیت تو انھوں نے خود ایجاد کرلی تھی ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر اللہ کی رضا جوئی (کے لیے انھوں نے خود سے یہ ایجاد کی)

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

پھر وہ اُسے نباہ نہ سکے جیسے اُس کے نباہنے کا حق تھا تو جو اُن میں سے ایمان لائے ہم نے اُن لوگوں کو ان کا اجر دیا اور اُن میں سے اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ

فاسق رہے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان لاؤ وہ تمھیں اپنی رحمت میں سے (ثواب کے)

رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ۙ لِّئَلَّا

دو حصّے عطا فرمائے گا اور بنا دے گا تمھارے لیے ایسا نُور جس میں تم چلو گے اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ تاکہ

يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ

اہلِ کتاب (جو آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ایمان نہیں لائے) جان لیں کہ اُنھیں اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر کوئی اختیار نہیں اور بے شک فضل تو اللہ ہی

ع ٢٠ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع

کے ہاتھ میں ہے وہ اِسے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مُسَبِّحات میں سب سے پہلی سورت ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ (ب) سُوْرَۃُ الْحَدِيْدِ (ج) سُوْرَۃُ النُّوْرِ (د) سُوْرَۃُ الْحِجْرِ

(ii) اَلْحَدِيْدُ کا معنٰی ہے:

(الف) لوہا (ب) چاندی (ج) تانبا (د) سونا

(iii) جن سورتوں کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی گئی ہے، ان کو کہتے ہیں:

(الف) مقطّعات (ب) حوامیم (ج) مُسَبِّحات (د) محکمات

(iv) حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سونے سے پہلے تلاوت فرماتے تھے:

(الف) مسبّحات (ب) سُوْرَۃُ النُّوْرِ (ج) سُوْرَۃُ یٰسٓ (د) سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ

(v) حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مسبّحات میں موجود ایک آیت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

(الف) ہزار آیات سے افضل ہے (ب) قرآنِ مجید کا مغز ہے

(ج) قرآنِ مجید کا دل ہے (د) نصف قرآنِ مجید ہے

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْحَدِيْدِ میں مذکور اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کی کوئی دلیل تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ الْحَدِيْدِ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

(iii) سُوْرَۃُ الْحَدِيْدِ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

(iv) انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت بیان کریں۔

(v) لوہا نازل کرنے کا فائدہ تحریر کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْحَدِيْدِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوۡرَةُ الحَدِیۡدِ کا ترجمہ پڑھیں اور اس کے اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھ کر دوستوں کو بتائیں۔
- انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر ایک مضمون تحریر کریں۔
- اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کی فضیلت کے بارے میں پانچ (5) قرآنی آیات اور پانچ (5) احادیثِ مبارکہ تلاش کر کے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔
- قرآن و حدیث کی روشنی میں منافقین کی نشانیاں تحریر کریں۔
- لوہے کی افادیت کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو لوہے کے فوائد سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو ترغیب دیں کہ وہ منافقانہ طرزِ عمل سے بچیں اور اپنے اعمال میں اخلاص کا مظاہرہ کریں۔ ان باتوں کو مثالوں سے واضح کریں۔